کرلیا ہے اور اس کو عمل میں لانے کے لیے ایک کمیٹی مقرر کردی ہے جس کے ایک رکن خود پروفیسر اسلم بھی ہیں کمیٹی نے اپنا کام شروع کردیا ہے، خدا کرے یہ منصوبہ جلد پایۂ تکمیل کو پہنچے اور اکادمی اپنے کام کا باقاعدہ آغاز کرسکے :

"اقبال صدی تقریبات" تمام ہندوستان میں حکومتی اور غیر حکومتی سطح پر بڑی شان و شوکت سے منائی گئی ہیں اور یہ اس بات کی علامت ہیں کہ اقبال جس طرح پاکستان کے عظیم شاعر اور مفکر ہیں ہیں اسی طرح ہندوستان کے بھی ہیں۔ لیکن اس سلسلہ میں مغربی بنگال کی گورنمنٹ نے اقبال کی قدردانی و جوہر شناسی کا مستقل اور پائیدار ثبوت دیا ہے، وہ اپنی مثال آپ ہے، گورنمنٹ کی سرپرستی میں اقبال پر ایک عظیم الشان سیمینار تو ہو ہی چکا تھا کہ اس کے بعد اس نے یہ کیا کہ بنگال کے ایک نامی گرامی آرٹسٹ سے علامہ اقبال کی ایک قد آدم تصویر بنوائی اور ۱۰ فروری ۱۹۸۱ء کو ایک عظیم الشان تقریب میں جس میں مقامی اور غیر مقامی مدعو حضرات سات سو کے لگ بھگ موجود تھے، اس تصویر کو رسم نقاب کشائی کے بعد کلکتہ کے اسمبلی ہال میں نصب کر دیا گیا، اور ساتھ ہی کلکتہ یونیورسٹی میں اقبال چیئر کے نام سے ایک اردو کے پروفیسر کا عہدہ قائم کر دیا گیا ہے، اس سے پہلے مغربی بنگال کی گورنمنٹ اردو اکادمی بھی بڑی امنگوں اور حوصلے کے ساتھ قائم کر چکی ہے، ہم مسٹر باسو وزیر اعلیٰ اور ان کی گورنمنٹ کو ان اقدامات پر جو اس کی فراخ دلی اور صحیح معنی میں جمہوریت پسندی کی دلیل ہیں مبارکباد پیش کرتے اور اس کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں، ہمارے شکریہ کی مستحق بہار گورنمنٹ بھی ہے جس نے اردو دشمن تحریک کے باوجود اردو کو بہار کی سرکاری ثانوی زبان تسلیم کر لیا اور اس کا اعلان کر دیا ہے؛

آل انڈیا اورینٹل کانفرنس ملک کا ایک نہایت باوقار ادارہ ہے، لیکن ادھر کچھ عرصہ سے اس کانفرنس میں عربی، فارسی کی نمائندگی خاطر خواہ نہیں ہو رہی تھی، اب یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ ہمارے فاضل دوست اور عربی اور اردو کے نامور محقق پروفیسر مختار الدین احمد صدر شعبۂ عربی